دلیل، بلا حوالہ نہیں کرتے۔ اسلوب تحریر البتہ اس کتاب میں ایسا ہے کہ جس میں تلخی کسی قدر بڑھی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ ایک اور بات یہ ہے کہ موضوع کتاب کے بعض متعلقات و متضمنات، کے حوالے سے تجاہل عارفانہ کا تأثر بھی ابھرتا ہے۔ تکلف برطرف، مجلس احرار اسلام کو دارالعلوم دیوبند کی فکری، روحانی اور تحریکی توسیعات میں شامل نہ کرنا کیا کہلائے گا؟ اس نامہربانی کی ابتداء بھی بعض ان بزرگوں نے کی تھی کہ جن کا شمار حضرت سندھی کے معاصرین ہی میں ہی ہوتا ہے۔ پھر اسی رویّہ کا بھرپور اور تا بحد کمال اظہار فرمایا، حضرت مولانا سید محمد میاں مرحوم ومغفور نے اس رویّے کی سزاوار بطور خاص تو شاید یہی ایک جماعت ٹھہرائی گئی لیکن کتنے ہی واقعات اور کتنی ہی شخصیات ہیں کہ جن کے حوالے سے مولانا مرحوم کا قلم حقائق کے زور پر نہیں، بزرگی کے زور پر چلتا ہے۔ ڈاکٹر ابوسلمان صاحب نے شاید اسے بھی ایک بزرگانہ ادا سمجھا اور اس کا تتبع فرمایا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب کی کتابت طباعت عمدہ ہے۔ (تبصرہ: ذ۔ بخاری)

نام کتاب: ردّ قادیانیت کے زرّیں اصول

مصنف: مولانا منظور احمد چنیوٹی

ضخامت: ۴۴۰ صفحات

قیمت: ۱۵۰ روپے

ناشر: ادارۂ مرکزیہ دعوت وارشاد چنیوٹ

یہ کتاب فاضل جلیل حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی کی عمر بھر کی تحقیق و تدقیق کا حاصل ہے۔ ہر وہ مسلمان جو فتنہ قادیانیت کی سنگینی اور زہرناکی کا کچھ بھی احساس رکھتا ہے اور جسے دجال قادیاں کی تلبیسی حیلوں، فاسد تاریکیوں اور نامعقول دلیلوں کا سامنا کرنے کا کچھ بھی تجربہ ہوا ہے۔ اس کتاب کی قدر و قیمت کا اندازہ کرسکتا ہے۔ اکابر مشائخ و اہل قلم کی تقریظات و تائیدات نے اور ان سے بھی بڑھ کر علامہ ڈاکٹر خالد محمود کے انتہائی فاضلانہ اور مبسوط مقدمے نے، بلا مبالغہ اور بلاشبہ، اس کتاب کو ہر پڑھے لکھے اور باشعور مسلمان کی ضرورت بنادیا ہے۔

ردّ قادیانیت میں مولانا منظور احمد چنیوٹی شاگرد ہیں حضرت مولانا محمد حیاتؒ کے وہ شاگرد تھے حضرت مولانا محمد چراغؒ کے، وہ شاگرد تھے فخر المحدثین حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ کے۔ گویا مؤلف گرامی کی نسبتِ تلمذ ایک ایسے سلسلۃ الذہب سے ہے کہ جس کا اختصاص ہی اس دجالی فتنے کی تردید رہا ہے۔ کتاب کی کتابت طباعت، انتہائی اعلیٰ ہے۔

اسلام اور مرزائیت

تالیف: حضرت مولانا عتیق الرحمٰن آروی رحمہ اللہ

ایک اہم کتاب جو ایک عرصہ سے نایاب تھی اسلام اور مرزائیت کا تقابلی مطالعہ

صفحات: ۵۶، قیمت: ۲۰ روپے

بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان